سوال

ہے یاناپاک؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے اہل حدیث اس مسئلہ میں کہ منی پاک ہے یا ناپاک۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یں حدیثیں مختلف آئی ہیں، بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ منی پاک ہے اور بعض سے ظاہر ہوتا ہے کہ ناپاک ہے، اسی وجہ سے اس بارے میں علماء کی رائیں مختلف ہیں، امام شافعی اور امام احمد اور اصحاب الحدیث کے نزدیک منی پاک ہے، امام نووی نے صحیح مسلم کی شرح میں لکھا ہے کہ بہت سے لوگ

ہ 165 جلد 1 میں اور نووی نے شرح صحیح مسلم صفحہ 140 میں کی ہے مگر متاخرین اہل حدیث میں علامہ شوکانی کی تحقیق یہ ہے کہ منی ناپاک ہے، چنانچہ انہوں نے نیل الاوطار صفحہ 154 جلد میں اس مسئلہ کو مع مالہا وما علیہا لکھ کر آخر میں لکھتے ہیں، فالصواب[1] ان المنی نجس یجوز تطہیرہ باحد الامور الواردة انتہیٰ یعنی صو

، ان کی دلیل وہ حدیثیں ہیں جن میں منی کے کھرچنے اور چھیلنے کا ذکر ہے، وہ کہتے ہیں کہ اگر منی ناپاک اور نجس ہوتی تو اس کا صرف کھرچنا وچھیلنا کافی نہ ہوتا بلکہ اس کا دھونا ضروری ہوتا، جیسے کہ تمام نجاستوں کا حال ہے اور جن حدیثوں میں منی کے دھونے کا بیان ہے ان احادیث کو استحباب پر محمول کرتے ہیں

ہ 154 جلد)

ں میں تعارض نہیں ہے کیونکہ جو لوگ منی کے پاک ہونے کے قائل ہیں ان کے قول پر ان احادیث میں تطبیق و توفیق واضح ہے، بایں طور کہ دھونے کو استحباب پر محمول کریں، تنظیف کے لیے نہ وجوب پر اور یہ طریقہ شافعی اور احمد اور اہل حدیث کا ہے اور جو لوگ منی کی نجاست کے قائل ہیں ان کے قول پر بھی ا

''منی کو کھرچ دینے اور دھونے کی حدیثوں میں تعارض نہیں ہے، کیونکہ جو لوگ منی کو پاک کہتے ہیں، ان کے مذہب پر یہ اس طرح جمع ہوسکتی ہیں کہ دھونا استحباب پر محمول کیا جائے نہ کہ وجوب پر، امام شافعی اور اہل حدیث کا یہی مذہب ہے اور جو اس کو ناپاک کہتے ہیں۔ ان کے نزدیک اس طرح جمع ہوسکتی ہیں کہ

---

[1] صحیح یہ ہے کہ منی ناپاک ہے اور اس کو تینوں طریق منقولہ سے پاک کیا جاسکتا ہے۔

فتاویٰ نذیریہ

جلد 01